شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

30اپریل2026ء

پریس ریلیز

محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کی عطا کردہ معاشی پالیسی اپنائی جائے تومزدور اور سرمایہ کار کے درمیان مثالی تعلق قائم ہو سکتا ہے۔

اسلام کسی طبقہ کا استحصال برداشت نہیں کرتا، دورِ نبوی ﷺ اور خلافتِ راشدہ میں اسلامی ریاست کے عدلِ اجتماعی کی انتہائی روشن مثالیں سامنے آئیں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کی عطا کردہ معاشی پالیسی اپنائی جائے تو مزدور اور سرمایہ کار کے درمیان مثالی تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ اسلام کسی طبقہ کا استحصال برداشت نہیں کرتا، دورِ نبوی ﷺ اور خلافتِ راشدہ میں اسلامی ریاست کے عدلِ اجتماعی کی انتہائی روشن مثالیں سامنے آئیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یکم مئی 1886ء کے سانحہ شکاگو نے سرمایہ دارانہ نظام کے بدنما چہرے کو بے نقاب کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یورپ میں صنعتی انقلاب کے بعد مزدور طبقہ پر سرمایہ داروں نے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جس کے ردّعمل میں اشتراکیت نے سوویت یونین اور مشرقی یورپ میں پاؤں جما لیے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ اشتراکیت کا نظام بھی ریاستی اجارہ داری کا ہی ایک آلہ ثابت ہوا جس سے مزدور کو پُرفریب نعروں کے سوا کچھ نہ ملا۔ یورپ نے نئ صورتِ حال سے مجبور ہو کر مزدور کو چند مراعات دیں جس سے مزدور کی حالت معاشی لحاظ سے تو کچھ بہتر ہوئی لیکن وہاں بھی آج تک کارخانہ دار اور مزدور کے درمیان تناؤ ختم نہیں ہو سکا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے اور مزدور اور سرمایہ کار کے مابین عدل قائم کرتا ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ سرمایہ اور محنت کے مابین تعلق کے موجودہ ظالمانہ اور استحصال زدہ نظام کو ختم کیا جائے۔ مزدور کی معاشی کفالت کے ساتھ ساتھ اُسے معاشرے میں عزت و احترام کا مقام دیا جائے۔ دوسری طرف سرمایہ کار کے جائز حقوق کو بھی تحفظ دیا جائے۔ حضور ﷺ نے مزدور کو اجرت اُس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرنے کا حکم دے کر اور حلال اور طیب کمانے والے کو اللہ کا دوست قرار دے کر ایسی پالیسی کی بنیاد رکھی جس سے مزدور کا مالی استحصال بھی ممکن نہ رہا اور اُسے معاشرے میں اچھا مقام بھی حاصل ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ سے ہی مزدور اور سرمایہ کار کے مابین عدل قائم ہو سکتا ہے۔ جس سے دونوں کے جائز حقوق کا تحفظ ممکن ہو گا اور معاشرہ اِس زاویہ سے بھی معاشی سطح پر افراط و تفریط سے بچ جائے گا۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرو اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 30th, 2026

If the economic policy given by the Benefactor of Humanity, Prophet Muhammad ﷺ, is adopted, an ideal relationship can be established between labor and capital.

Islam does not tolerate the exploitation of any class. The era of the Prophet ﷺ and the Rightly Guided Caliphs presented outstanding examples of social justice under an Islamic state.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the Chicago tragedy of 1 May 1886 exposed the ugly face of capitalism. In reality, after the Industrial Revolution in Europe, capitalists inflicted severe oppression upon the working class. As a reaction, communism took root in the Soviet Union and Eastern Europe. However, history bears witness that the communist system also became merely another instrument of state control, and workers received little more than deceptive slogans. He said that Europe, compelled by changing circumstances, granted certain concessions to workers. This improved their economic condition to some extent. Yet even today, tension between industrialists and workers has not been eliminated. The Ameer said that Islam is the religion of nature and establishes justice between labor and capital. The need of the hour is to end the present unjust and exploitative system governing the relationship between wealth and labor. Workers must be provided economic security and also be given dignity and respect in society. At the same time, the legitimate rights of investors and business owners must also be protected.

He said that the Prophet Muhammad ﷺ laid the foundation of such a balanced policy by instructing that a worker’s wages be paid before his sweat dries, and by declaring the one who earns lawful and pure sustenance to be beloved to Allah. This established a system in which the financial exploitation of workers was prevented, while also giving them an honorable place in society. The reality is that true justice between labor and capital can only be established through the implementation of Islam’s just system. Only then can the legitimate rights of both be protected, and society be saved from economic imbalance and extremes in this sphere as well.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat